بسم اللہ الرحمان الرحیم

دیگر مذاہب کی طرح ہندو دھرم میں بھی مذہبی بگاڑ کے وقت دھرم کی حفاظت اور امامت کے لئے ایک مصلح کے ظہور کی پیشگوئی موجود ہے۔ بھاگوت گیتا صفحہ ۳۰ ادھیائے نمبر ۴ میں لکھا ہے:۔

''جب کبھی دھرم کا اناش (بگاڑ) ہونے لگتا ہے اور آدھرم (لامذہبیت) کی زیادتی ہونے لگتی ہے تب میں اوتار دھارن (ظہور) کیا کرتا ہوں۔نیکیوں کی حفاظت۔گناہگاروں کی سرکوبی اور دھرم کی امامت کے لئے میں اوتار لیا کرتا ہوں''

نیز لکھا ہے:۔

''سو ہے راجہ کلجگ کے اخیر میں بہت سے پاپ ہوتے رہیں گے۔ تو نارائن جی خود دھرم کی رکھشا (حفاظت) کی خاطر سنبھل دیش میں کلنکی اوتار دھارن کریں گے'' (شریمد بھاگوت گیتا بارہواں اسکند صفحہ ۶۲۳)

بھاگوت گیتا کی عظیم الشان پیشگوئیاں آخری زمانہ سے متعلق ہیں اور ثابت کرتی ہیں کہ جب کبھی بے دینی اور لامذہبیت کا دور دورہ ہوگا آنے والا اس وقت آئے گا عقلاً بھی یہی درست ہے کہ بیماری کے وقت طبیب کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح جب دین میں فساد برپا ہو تو مصلح کو آنا چاہیئے۔ ہندوؤں کی مقدس کتب میں آنے والے موعود کرشن کا زمانہ بھی بیان کیا گیا ہے۔ پنڈت راج نرائن جی ارمان دہلی کھٹ شاستری نے اپنی تحقیقات کے بعد لکھا کہ:۔

''اب سے پانچ ہزار سال پہلے بھگوان کرشن کا ظہور ہوا تھا۔ان سے بڑا اوتار نہ آئندہ ہوگا اور نہ آج تک ہوا ہے۔ان کے بعد اب تک کئی جماعتیں ظاہر ہوئیں لیکن اب ۱۹۲۴ء میں وہی بھگوان کرشن نے پھر اس پاپی دنیا کو ٹھیک کرنے کے لئے اوتار لیا ہے مجھے اس کا گیان جب میں دہلی میں تھا ماہ بساکھ شکل پکش پرتی پدا یوم اتوار کی رات کی سمادھی (عالم مراقبہ) ہوا تھا کہ کل بھگوان کرشن ہی کلنکی نام اور روپ سے اقمار لینے والے ہیں''
(چیتاؤنی صفحہ ۲۰۱)

پھر ان کے ظہور کی آخری تاریخ یکم اگست ۱۹۴۳ء مقرر فرمائی ہے۔
(چیتاؤنی صفحہ ۸)

لیکن ان کے مزعومہ کرشن ابھی تک نہیں آئے۔

یہی وجہ ہے کہ جب ہندوازم کے ماننے والوں نے دیکھا کہ آخری زمانہ کی تمام علامات پوری ہو چکی ہیں اور آنے والا اب نہ آیا تو کب آئے گا تو ہندوؤں کے مشہور اخبار تیج دہلی نے لکھا:۔

''اب بھگوان کرشن کے جنم کی مہا بھارت کے زمانہ سے بھی زیادہ ضرورت ہے۔دنیا سے شرم اٹھتی جاتی ہے اور گزشتہ ایک ہزار برس سے ہندوستان میں جو آفتیں نازل ہوئی ہیں ان کی مثال دنیا کی تاریخ میں نہیں پائی جاتی لیکن بیسویں صدی میں سوشل زوال اور پولیٹیکل گراوٹ انتہائی حالت کو پہنچ گیا ہے اگر بھاگوت گیتا میں بھگوان کا وعدہ سچا ہے اس لئے بھگوان کرشن آؤ اور جنم لو دنیا سے ناپا کی دور کرو غصابوں سے دنیا کو پاک کرو اور یہ وعدہ پورا کرو۔

چوں بنیاد دیں سست گردہ بسے نمانیم خود را بشکل کسے''

(اخبار تیج دہلی۔۱۸ اگست ۱۹۳۰ء منقول از الامان دہلی ۲۳ اگست ۱۹۳۰ء)

پھر ہندو مذہب کے ماننے والے اپنے بھگوان سے التجا کرتے ہیں:۔

''بھگوان اپنے اناتھ (لاوارث) بچوں کی پکار سن کر آیئے جنم اشمٹی آ گئی اور تم نہ آئے''

(سدرشن چکر کا کرشن نمبر ۲۹۔اگست ۱۹۲۸ء صفحہ ۲۵)

پھر جناب لالہ رام رشائل صاحب برق نے آنے والے کے لئے شدت انتظار کا اظہار کرتے ہوئے لکھا:۔

ڈھونڈتے ہیں ہند کے دن رات تجھ کو مرد وزن
پھر ترستے ہیں تیرے دیدار کو اہل وطن
پھر مئے عرفان پلادے ساقی بزم کہن
خون دل سے سینچ دے تا بادہ کش اجڑا چمن
برق دل میں ہندوؤں کے پھر لگا ایسی لگن

(پرتاپ کا کرشن نمبر ۱۱۔اگست ۱۹۲۵ء صفحہ ۳۲)

پس ہندو مذہب کی مقدس کتب کی رو سے بھی ایک مصلح کلنکی اوتار کے آنے کے بارے میں واضح پیشگوئیاں موجود ہیں اور پھر اس موعود کے آنے کا زمانہ بھی بتا دیا۔ جس کی وجہ سے ایک عرصہ سے ہندو اس موعود کے منتظر ہیں۔

آنے والے موعود کا نام

وید کی عظیم الشان پیشگوئیوں میں آنے والے رشی کا نام احمد بیان کیا گیا ہے چنانچہ لکھا ہے:۔

''احمد فی الحقیقت عقل کے ساتھ اپنے روحانی باپ کی لائی ہوئی صداقت کو پکڑے گا اور وہ یہ کہے گا کہ اے لوگو اس صداقت کے باعث میں تم میں سورج جیسا پیدا ہوا ہوں اور اسی اپنے روحانی باپ کی تعلیم سے میں اپنے اقوال کو مزین کرتا ہوں جس سے کہ میں خود بھی طاقت حاصل کرتا ہوں'' (اتھر وید سوکت نمبر ۱۱۵ منتر نمبر ا)

''آنے والے موعود کے ظہور کی جگہ''

پیشگوئیوں میں اس رشی کے ظہور کا مقام اور جگہ بھی بیان کر دی گئی ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

''اس کے حیرت انگیز کاموں کے باعث اس کی شہرت کو کون نہیں سنے گا یعنی سب سنیں گے اور اس کی بہادری دکھانے کا مقام قدون ہوگا۔''

(اتھر وید سوکت نمبر ۹۷ منتر نمبر ۳)

اسی طرح کرشن کے مقام ظہور کے بارہ میں لکھا ہے۔

''روحانیت سے منور کرنے والا دنیا کو اور لوگوں کی خوشی کے لئے خود دکھ اٹھانے والا وہ کرشن بہت سے آدمیوں کے ساتھ حد والی ندی کے پاس ٹھہرے گا۔'' (اتھر وید سوکت نمبر ۱۳۷ منتر نمبر ۳)

سوکت کے اس منتر میں اس موعود کا مقام ظہور ندی کے پاس بتایا گیا ہے اور اس کی جگہ حد والی ندی سے مراد دریائے بیاس ہے جو کہ ضلع گورداسپور اور ہوشیار پور کے درمیان واقع ہے۔

اوپر کے منتروں پر یکجائی نظر ڈالنے سے پتہ چلتا ہے کہ آنے والا رشی قدون بستی میں آئے گا اور اس کا نام احمد ہوگا اور وہ کسی نبی کا تابع اور نائب ہوگا۔ اور بات وہ صاف لفظوں میں کہے گا کہ میری اپنی کوئی شریعت نہیں بلکہ میں تو اس بڑے رشی کی تعلیم کو پیش کرتا ہوں جس کا میں نائب ہوں اور اسی اعلیٰ تعلیم کے باعث میں سورج کی طرح منور کرنے والا ہو گیا ہوں۔ اور اس کا پیغام دور دور تک پہنچے گا۔

حضرت بابا گرونانکؒ نے بھی اس اوتار کا مقام ظہور ہندوستان بتایا ہے۔ چنانچہ ان کے مرید بھائی بالا جنم ساکھی میں لکھتے ہیں:۔

''مردانے پچھیا گروجی! بھگت کبیر جیہیا کوئی ہور بھی ہوسی۔ تاں گروجی نے آکھیا ایک جٹیٹا ہوسی مردانے پچھیا۔ جی کیڑی تھائیں تے کیڑے ملک وچ ہوسی تاں گوروجی آکھیا۔ بٹالے دے پرگنے وچ ہوسی سن مردانیا نرنکار دے بھگت سارے روپ ہوندے ہن پر او بھگت کبیر نالوں وڈا ہوسی۔'' (جنم ساکھی بڑی صفحہ ۲۱۵)

یعنی مردانے۔ نے جو گرونانکؒ کا مرید تھا گورو صاحب سے پوچھا کہ گروجی! بھگت کبیر سے بڑا بھی کوئی بھگت ہوگا۔ جس پر گورونانکؒ نے کہا کہ ایک زمیندار پیدا ہوگا۔ مردانے نے پھر پوچھا کہ مہاراج وہ بھگت کہاں پیدا ہوگا۔ گورونانکؒ نے جواب دیا کہ وہ بھگت بٹالے کے علاقہ میں پیدا ہوگا۔ مردانے غور سے سنو۔ نجات کے بھگت تو سب ایک جیسے ہوتے ہیں لیکن وہ بھگت کبیر سے بڑا ہوگا۔

پیشگوئیوں کا مصداق

ان پیشگوئیوں کے عین مطابق حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہی ہیں جنہوں نے خدا کی طرف سے کرشن ہونے کا دعویٰ کیا ہے اور خدا نے آپ کو ہی احمد کے نام سے پکارا ہے اور جن کا وطن ہندوستان اور بستی قادیان ہے اور جنہوں نے دعویٰ فرمایا ہے کہ میں نے جو کچھ بھی پایا وہ اپنے آقا محمد ﷺ کی پیروی سے پایا ہے اور آپ ہی ہیں جن کو خدا نے مخاطب کر کے فرمایا کہ ''میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا''

آپ فرماتے ہیں:۔

”میں ان گناہوں کو دور کرنے کے لئے جن سے زمین پر ہو گئی ہے جیسا کہ ابن مریم کے رنگ میں ہوں ویسا ہی راجہ کرشن کے رنگ میں بھی ہوں جو ہندو مذہب کے تمام اوتاروں میں سے ایک بڑا اوتار تھا۔ یا یوں کہنا چاہیئے کہ روحانی حقیقت کے رو سے میں وہی ہوں ۔ یہ میرے خیال اور قیاس سے نہیں ہے بلکہ وہ خدا جو زمین و آسمان کا خدا ہے اس نے میرے پر ظاہر کیا ہے اور نہ ایک دفعہ بلکہ کئی دفعہ مجھے بتلایا ہے کہ تو ہندوؤں کے لئے کرشن اور مسلمانوں اور عیسائیوں کے لئے مسیح موعود ہے۔“

(لیکچر سیالکوٹ روحانی خزائن جلد ۲۰ صفحہ ۲۲۸)

اسی طرح حضرت مرزا غلام احمد علیہ السلام کو ایشور نے الہاماً فرمایا

یَا اَحْمَدُ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْکَ

یعنی اے احمد اللہ تعالیٰ نے تجھ میں برکت رکھی ہے۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد ۲۲ صفحہ ۷۳)

پھر آپ ہی ہیں جنہوں نے یہ دعویٰ فرمایا کہ میں نے جو کچھ پایا ہے وہ اپنے آقا محمد مصطفیٰ ﷺ کی پیروی سے پایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں:۔

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے
اس نور پر فدا ہوں اس کا ہی میں ہوا ہوں
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے
سب ہم نے اس سے پایا شاہد ہے تو خدایا
وہ جس نے حق دکھایا وہ مہ لقا یہی ہے

پس اے ہندو بھائیو! آپ کا فرض ہے کہ صاف دل ہو کر کرشن اوتار (آنے والے موعود نبی) سے متعلق پیشگوئیوں پر غور کریں اور اسے پہچاننے کی کوشش کریں اور اس کی خدمت میں حاضر ہو کر روحانی پانی سے اپنی روح کو پاک کریں۔ خدا تعالیٰ ہمیں سچائی کو پہچاننے کی توفیق بخشے آمین۔

☆☆☆

(صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے)

ہندو اور سکھ مذہب میں ایک اوتار کی آمد

کے متعلق

پیشگوئیاں

Prophecies

about

The Coming of a Vicegerent

in Hinduism and Sikhism

Language:- Urdū